15 دسمبر 2015ء

گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے ''مالیات تک رسائی (A2F) سروے 2015ء'' کے نتائج کی رونمائی کی

بینک دولت پاکستان نے مالیات تک رسائی (A2F) سروے 2015ء کے نتائج 15 دسمبر 2015ء کو کراچی میں جاری کر دیے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ مالیات تک رسائی قومی مالی شمولیت کے وژن کا حصہ ہے کیونکہ یہ 2008ء سے مالی شمولیت کے ضمن میں ہونے والے اقدامات کے اثرات کی پیمائش اور مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کے لیے بیس لائن ڈیٹا کی فراہمی کے دوہرے مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔

بینکوں کے صدور اور اہم فریقوں سے خطاب کرتے ہوئے اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ روایتی طور پر مالیات تک رسائی کے سلسلے میں ایک بڑا چیلنج طلب کے حوالے سے معلومات کا فقدان ہے جو مالی شمولیت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔ ان معلومات کے بغیر مارکیٹ میں کلائنٹس کو پیش نظر رکھ کر مصنوعات اور خدمات تیار کرنے کی صلاحیت اور استعداد پیدا نہیں ہوتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سروے مالی امور کے سلسلے میں عام پاکستانی کے علم، رویے اور طرز عمل کو سمجھنے میں تمام فریقوں کی مدد کرے گا۔

اس موقعے پر میسرز ہورس ڈویلپمنٹ فنانس کے مسٹر آندرے اوئرٹیل نے بھی تفصیلی پریزینٹیشن دی جس میں رپورٹ کے نتائج بتائے گئے۔

اسٹیٹ بینک نے ملک میں مالی رسائی کی کیفیت جانچنے کے لیے مالیات تک رسائی سروے 2015ء کا آغاز کیا۔ 10500 سے زائد جواب دہندگان کے اس جامع ملک گیر مطالعے کا مقصد پاکستان میں مالی خدمات کی موجودہ اور آئندہ طلب کو بہ لحاظ مقدار جانچنا اور اس کا تجزیہ کرنا تھا۔ اس سروے کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں 2008ء سے مالی خدمات تک رسائی میں خاصا اضافہ ہو چکا ہے اور اب 16 فیصد بالغ آبادی کو بینک کھاتوں (بشمول موبائل والٹس) تک رسائی حاصل ہے جبکہ 2008ء میں اس کا تناسب 11 فیصد تھا۔ مزید برآں، 23 فیصد بالغ آبادی کو اب رسمی مالی خدمات تک رسائی حاصل ہے جو 2008ء کے 12 فیصد سے زیادہ ہے۔ مزید برآں، خواتین کی مالی شمولیت میں بھی قابل ذکر اضافہ ہوا ہے اور 2015ء میں اب 11 فیصد خواتین بینکاری خدمات سے استفادہ کر رہی ہیں جبکہ 2008ء میں ان کی تعداد صرف 4 فیصد تھی۔

مالیات تک رسائی کا مطالعہ پہلی بار 2008ء میں کیا گیا تھا جس سے متعلقہ خدمات کے تمام پہلوؤں پر معقول ڈیٹا بیس حاصل ہوا تھا، اور تجزیے، منصوبہ بندی اور مختلف اقدامات اور پروگراموں پر عملدرآمد کی غرض سے بھی مفید معلومات حاصل ہوئی تھیں۔ حالیہ اور سابقہ سروے کے نتائج www.A2FS2015.com پر موجود ہیں۔

ققق